S.E.M.T'S
MOINUDDIN B. HARRIS COLLEGE OF ARTS,
A.E.KALSEKAR COLLEGE OF COMMERCE & MANAGEMENT.
(Affiliated to the University of Mumbai)

NAWAYAT NAGAR, SOPARA (W), VASAI,DIST- PALGHAR

PIN – 401 203, (MAHARASHTRA)

3.3.1 Number of research papers published per teacher in the Journals notified on UGC website during the Year

2020-21

Title of paper	Name of the author/s	Year of publication	ISSN number	Link to website of the Journal
Allamah Iqbal Ki ghazal ka Ibteadai dour	Shahid Ali Suleman Shaikh	2020-21	978_81_952175_02	C:\Users\Admin\Downloads\IQBAL Fehmi Book

Principal

Principal
Shurparaka Educational & Medical Trust's
M. B. Harris College of Arts &
A. E. Kalsekar College of Commerce & Management
Nallasopara (W); Tal. Vasai, Dist. Palghar - 401 2.

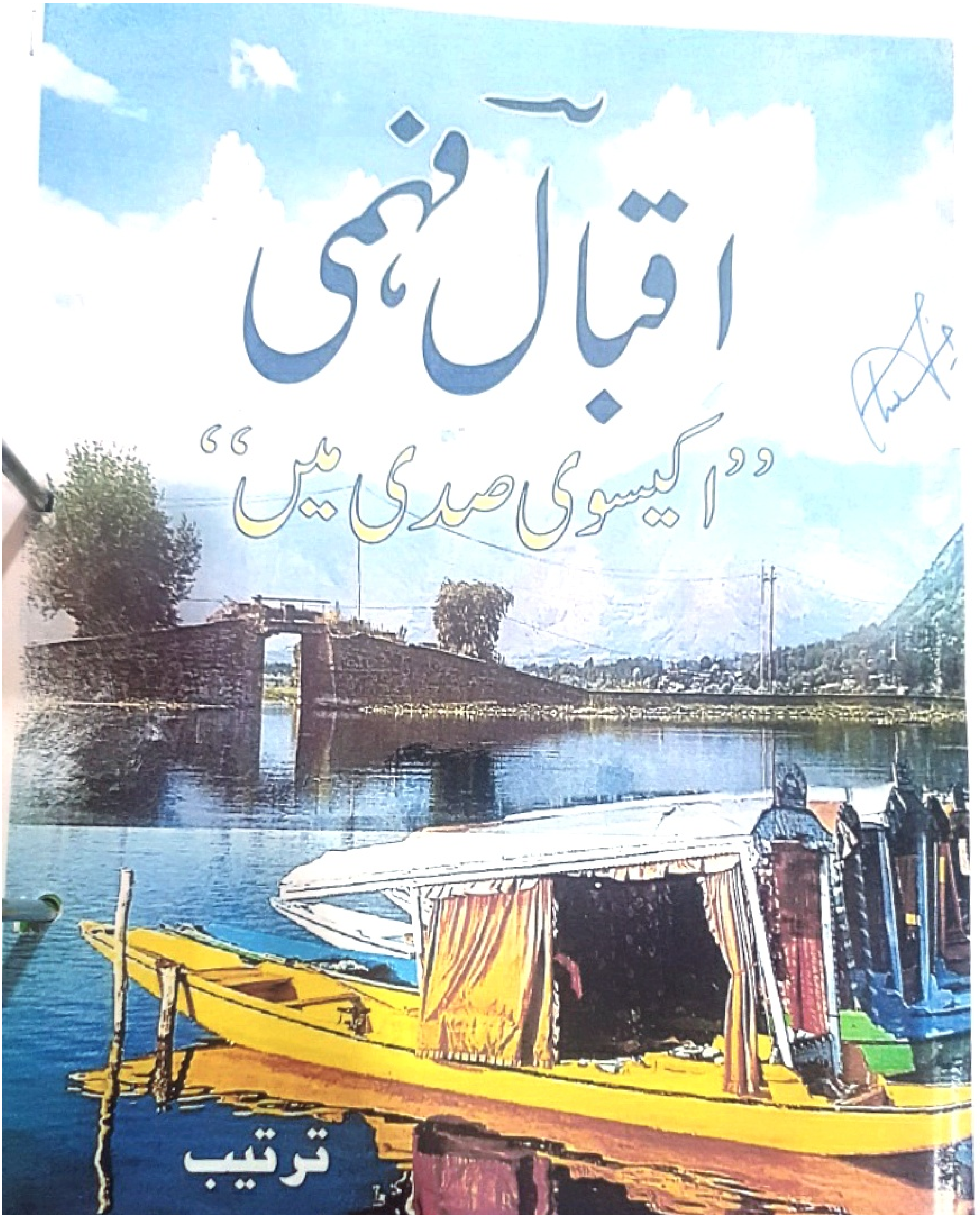

اقبال فہمی

''اکیسوی صدی میں''

ترتیب

شاہد علی سلیمان شیخ

جمشید جہاں آرا

Dist. Palghar,
401 203.

اقبال فہمی

''اکیسوی صدی میں''

ترتیب

شاہد علی سلیمان شیخ

جمشیدہ جہاں آرا

معاون

ڈاکٹر محمد خلیل احمد

ناشر

میزان پبلشرز بٹہ مالو بالمقابل فائر سروس سرینگر

Medical Trust's College
Nallasopara (W),
Tal. Vasai,
Dist. Palghar,
401 203

جملہ حقوق بحق مرتبین محفوظ ہیں

ISBN : 978-81-952175-0-2

نام کتاب	:	اقبال فہمی (اکیسوی صدی میں)
مرتبین	:	شاہد علی سلیمان شیخ / جمشیدہ جہاں آرا
سالِ اشاعت	:	2021ء
کمپوزر	:	انشان حسین خان السّلفی
قیمت	:	450/=
ناشر	:	میزان پبلشرز بٹہ مالو بالمقابل فائر سروس سرینگر

Publisher:- **Meezan Publishers**
Opp. Fire & Emergency Services HQRS,
Batamaloo. Srinagar Kashmir, 190009
Tel : (O) 0194-2470851
Fax: 2457215
Cell: 9419002212,

اقبالؔ ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ غالبؔ کے سوا اردو شاعری میں بھی کوئی دوسری مثال ایسی نہیں ہے جسے اقبالؔ کے روبرو رکھا جائے۔ اقبالؔ منظوم فلسفے کے شاعر تھے۔ [illegible] نے بھی اقبالؔ کی شاعری کو سراہا۔ دنیائے شعر و ادب میں کچھ ایسی جداگانہ شخصیتیں ہیں چاہے وہ مشرق ہو یا مغرب، ہر دور میں چند ایسے شعراء گزرے ہیں جنہوں نے اردو ادب کو بلند ترین مقاصد کے لئے استعمال کیا ہے۔ ایران میں سعدیؔ وادے جرمنی میں گوئٹے اور ہندوستان میں ٹیگور اور اقبالؔ وہ بلند پایہ مصلحین اور عبقری شخصیات تھے، جنہوں نے اپنا پیغام شعر کے ذریعے دیا۔ فکر و خیالات کا تذکرہ ملکی اور غیر ملکی مقالہ نگاروں نے اپنے مقالوں میں پیش کیے۔ مجھے یہ کہتے ہوئے بے انتہا، خوشی ہوئی کہ آن لائن بین الاقوامی سیمینار بے حد کامیاب رہا۔ صدر شعبہ اردو پروفیسر شاہد علی سلیمان شیخ اور جمشیدہ جہاں آرا نے خوب محنت کی جس کے نتیجہ میں ملکی اور غیر ملکی مقالہ نگاروں نے شرکت کرتے ہوئے اپنے گراں قدر مقالے پیش کیے۔ یہ آن لائن بین الاقوامی سیمینار اپنے آپ میں اور ادبی تاریخ میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ کتاب اقبالؔ کو سمجھنے کے لیے ایک اہم ذریعہ ہی نہیں بلکہ طلباء و طالبات کے لئے تحقیقی نسخہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

ڈاکٹر محمد خلیل احمد

پرنسپل معین الدین حارث کالج ممبئی

₹ 450/-

ISBN 978-81-952175-0-2

Meezan Publishers & Distributors

Opp. Fire & Emergency Services HQRS Batamaloo

Srinagar, Kashmir-190009

Ph/Fax: 0194-2457215 | Cell: 9419002212 | 8491002212 | 7006773403

Nallasopara (W), Tal. Vasai, Dist. Palghar, 401 203.

"TAZEEN-E-ADAB":Vol 4 Issue No.4 ISSN:2278-0718

تصوف اور غزل

شاہد علی سلیمان شیخ (اسسٹنٹ پروفیسر)
معین الدین حارث کالج آف آرٹس،
نالاسوپارا (مغرب) پال گھر۔
9004408110

صوفی وہ لوگ ہیں جنھوں نے سب کچھ چھوڑ کر خدا کو لیا ہے۔ (ذنون مصری رحمت اللہ علیہ) صوفی وہ ہوتا ہے جو دونوں جہان میں بجز اللہ عزوجل کے اور کسی کو نہ دیکھے (شبلی) چنانچہ اس نظریے کے اولین نمونے بھی وہی پائے جاتے ہیں۔ جانم کے اشعار ملاحظہ ہوں۔

سب میں تو ڈستا ہے — سب تھے الپت بستا تھار
ہر اک شئے میں دیکھ بچار — محیط دے تھارے تھار
کہے ایک دریا ہے موجاں ہزار — ابلتے ہیں موجاں کے فوجاں ہزار (بحری)
الہی پردہ کثرت اٹھادے — شراب ساغر وحدت پلادے (سراج)
ہر زرہ عالم میں ہے خرشید حقیقی — یوں بوجھ کے بلبل ہوں ہر ایک غنچہ وہاں کا (ولی)
اصل شہود وشاہد وہ مشہود ایک ہے — حیراں ہوں پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں (غالب)
تماشائے دیر وحرم دیکھتے ہیں — تجھے ہر بہانے سے ہم دیکھتے ہیں (داغ دہلوی)

بقول رشید احمد صدیقی ""مغلیہ دور نے ہمیں تین نایاب تحفے دیئے ہیں مرزا غالب، تاج محل، اردو زبان""
غزل کے اشعار کسی تاج محل سے کم نہیں۔ عشق میں غنائیت کا تصور دراصل عشق حقیقی پیدہ کردہ ہے۔ انسانی رواداری ہمدردی انسانیت دنیا کی عدم ثباتی جیسی تعلیمات کو شعراء نے اپنے کلام میں پیش کیا ہے۔ تصوف کا بنیادی مقصد تزکیہ نفس اور قرب خدا وندی ہے۔ چنانچہ یہ ہر زمانے میں کسی نہ کسی شکل میں موجود رہا ہے۔ تصور عشق نے پناہ وہ بقا تسلیم ورضا صبر وشکر و ہجر ووصال معنویت بخشی۔ فارسی شعرا کی روایت سوفٹ ہوگا۔ اردو شاعری کے جگہ فارسی شاعری کے پہلے صوفی شاعر سعد ابوالخیر سے کرسنائی اوحدی عطارین آپ جیسے عظیم المرتبہ شعرا میں ایک صحت مند روایت کی بنیاد ڈالی۔

ہندوستان میں اسلام اور صوفیاء کی آمد نے یہاں کی زبان اور تہذیب وثقافت کو بہت زیادہ متاثر کیا۔ حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمت اللہ علیہ نے سرزمین ہند پر تصوف کی بنیاد ڈالی۔ اور مشترکہ تہذیب کو فروغ ملا۔ تاہم خواجہ معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ نے بزرگ ہیں۔ جنھوں نے ہندوستانی زبان میں بھی دعوت وتبلیغ کے فرائض انجام دیئے۔ تصوف کے شعرا کے کلام پر جب آغاز نظر

Shiryaraka Education & Medical Trust's Coll...
Nawayat Nagar
Sopara, Tal. Vasai
Dist. Thane

کرتے ہیں تو پتا چلتا ہے ۔کہ ان کا خاص مقصد تبلیغ دین تھا۔ جسے میران جی شمس العاش برہان الدین جانا آمین الدین شاہ نیاز بریلوی، شاہ تراب علی قلندر مرزا مظہر علی جان جاناں خوجہ میر درد وغیرہ ۔ان کا شمار صوفی شعراء میں ہوتا ہے ۔دوسرے وہ شاعر جو مکمل صوفی تو نہیں تھے تاہم ان کے مزاج میں صوفیانہ خیال تھے ۔

(۲)

جیسے ولی، میر وغالب اور اقبال اردو کے تقریبا تمام شاعروں نے تصوف برائے شعر گفتن خوب است کو مد نظر رکھتے ہوئے تصوف کو موضوع سخن بنایا۔ اول ذکر صوفیاء میں خوجہ بندہ نواز گیسو دراز رحمت اللہ علیہ، شیخ حمید الدین ناگوری رحمت اللہ علیہ، شیخ سرف الدین یحی منیری رحمت اللہ علیہ بابا فرید الدین گنج شکر رحمت اللہ علیہ و بوعلی شاہ قلندر پانی پتی رحمت اللہ علیہ، کے کلام میں اردو زبان کے ابتدائی نمونے پائے جاتے ہیں ۔ اردو شاعری کے اولین نقوش امیر خسرو رحمت اللہ علیہ میر کے کلام میں دیکھنے کو ملتے ہیں ۔امیر خسرو رحمت اللہ علیہ ہند ایرانی تہذیب کے نمائندہ شاعر ہیں ۔اسی زمانے میں بعض شعرا نے تصوف اور ہندوستانی تہذیب واقدار میں ڈال کر بخلا یدہ بھگتی تحریک کو پروان چڑھایا۔ رام بھگتی کرش میں بھرتی کے زیر اثر نام دیو کبیر داس، تلسی داس، سورداس، ملک محمد جائسی وغیرہ نے صوفیانہ خیالات کو شعری پیرائے میں بیان کیا۔ کبیر داس کا کہنا ہے کہ۔۔

میرا مجھ میں کچھ نہیں جو کچھ ہے سو تیرا ہے
تیرا تجھ کو سونپتے کہالا گے تیرا

ولی دکنی کا کلام ملاحظہ ہو جس میں انھوں نے عشق حقیقی کی طرف اشارہ کیا ہے ۔

شغل بہتر ہے عشق بازی کا
کیا حقیقی وہ کیا مجازی کا

ولی کے ہم عصر شاعر سراج اورنگ آبادی کی غزلوں میں تصوف کا رنگ جھلکتا ہے ۔

خبر تحیر عشق سن نہ جنوں رہا نہ پری رہی
نہ تو تو رہا نہ تو میرا جو رہی سو بے خبری رہی

میر کی شاعری کے حوالے سے عبارت بریلوی لکھتے ہیں ۔

میر کے دین و مذہب کو پوچھتے کیا ہو ان نے تو
قشقہ کھینچا دیر میں بیٹھا کب کا ترک اسلام کیا

خواجہ حیدر علی آتش نے لکھنو کی رنگین فضا میں شاعری کی لیکن زندگی صوفی منش انسان کی طرح گزری ۔:

ماسوا تیرے نہیں رہنے کو کچھ یاں باقی

Shurparaka Education & Medical Trust's College
Nawayat Nagar, Sopara, Tal. Vasai, Dist. Thane, 401 20

ISSN:2278-0718

برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا

یارب یہ کیا طلسم ہے ادراک و فہم یاں
دوڑے ہزار آپ سے باہر نہ جا سکے

(۴)

دنیا کی بے ثباتی تصوف حضرات کا اہم موضوع رہا ہے۔ شاعری میں جا بجا دنیا کی بے ثباتی ناپائیداری کم ظرفی کا ذکر بھی ان کے کلام کا حصہ ہے۔ شعر ملاحظہ فرمائیں۔۔

عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

بس جان گیا میں تیری پہچان یہی ہے
تو دل میں تو آتا ہے سمجھ میں نہیں آتا (اکبر الہ آبادی)

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں (خواجہ میر درد)

ہر تمنا دل سے رخصت ہو گئی
اب تو آ جا اب تو خلوت ہو گئی (خواجہ عزیز الحسن مجذوب)

کریں ہم کس کی پوجا اور چڑھائیں کس کو چندن ہم
صنم ہم دیر ہم بتخانہ ہم بت برہمن ہم (میر شمس الدین محمد فیض)

دیا سے موج موج سے دریا جدا نہیں
ہم سے جدا نہیں خدا اور خدا سے ہم (راجہ گردھاری پرشاد باقی)

حوالہ جات :

۱۔ ڈاکٹر عبادت بریلوی : غزل اور مطالعہ غزل

۲۔ ڈاکٹر سلام سندیلوی : تصوف اور اصغر گونڈوی

***

Principal
Shurparaka Educational & Medical Trust's
M. B. Harris College of Arts &
A. E. Kalsekar College of Commerce
Nallasopara (W), Tal. Vasai, Dist.

Shurparaka Education & Medical Trust's College
Nawayat Nagar, Sopara, Tal. Vasai, Dist. Thane, 401 203